ہنگری کے وفد کی ملاقات

شام کے اس سیشن میں سب سے پہلے ہنگری (Hungary) سے آنے والے وفد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملک ہنگری سے 20؍افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ ان میں سے 11؍احمدی اور 9؍دیگر مہمان تھے۔

☆ **ایک مہمان خاتون نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر عرض کیا:**

ہمیں جلسہ بہت اچھا لگا۔ تمام انتظامات بہت اچھے تھے۔ انتظامات میں بڑی ڈویلپمنٹ ہے۔ ہم رشین زبان میں تقاریر کا ترجمہ سنتے رہے ہیں۔ ہنگری کے جو پرانے لوگ ہیں وہ سب رشین زبان جانتے ہیں۔

☆ **ایک مہمان خاتون نے عرض کیا:**

میں گزشتہ سال بھی جلسہ میں شامل ہوئی تھی۔ میں حضور انور کے خطابات سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ ہمارا بہت خیال رکھا گیا ہے۔ اخباروں میں تو مسلمانوں کے خلاف صرف پراپیگنڈہ ہی ہے، درحقیقت آپ لوگ تو بہت ہمدرد اور پُرامن لوگ ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ یہی حقیقی اسلام ہے جو ہم ساری دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ یہاں چالیس ہزار سے زائد لوگ جمع ہیں اور مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ سب ایک دوسرے کے ساتھ پیار اور محبت سے رہ رہے ہیں۔ کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ اب لوگ مادہ پرست ہو گئے ہیں۔ مذہب کی طرف توجہ نہیں رہی۔ آپ لوگ دل میں سوچتے ہوں گے کہ جو مولوی کہتے ہیں وہ غلط کہتے ہیں۔ ہماری نماز بھی وہی ہے، قرآن بھی وہی ہے۔ سارے جلسہ میں اللہ اور رسول کی ہی باتیں ہوئی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ یہ ساری باتیں غیر مسلم دنیا کو بتانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح اسلام کی اصل تعلیم دنیا میں پھیلے گی۔

☆ ایک مہمان ’آگیا آیاس تانٗ‘ (Agekjan Ajasztan) صاحبہ تھیں۔ موصوفہ کا اصل وطن آرمینیا ہے۔ ہنگری میں اپنے شہر Gyor میں خاصی مقبول سماجی شخصیت ہیں اور ہنگری میں موجود Arminian Minority کی کیبنٹ کی ترجمان ہیں۔ ہنگری کے مبلغ ان کے بارہ میں لکھتے ہیں:

ایک شام جلسہ کے اختتام پر خود ہی کہنے لگیں کہ اتنے ہزاروں مسلمان مردوں کے درمیان بلاخوف پھر رہی ہوں۔ یہاں تو ہر شخص ہی مہذب، شائستہ اور نظم وضبط کا پابند اور عورتوں کا احترام کرنے والا ہے۔ میڈیا جو کہتا ہے کہ مہاجرین خاص کر مسلمان غیر مہذب اور عورتوں سے نامناسب سلوک کرنے والے ہیں ان کو یہاں آ کر دیکھنا چاہئے کہ یہ مسلمان قوم کیسی سلیقہ شعار ہے۔

چھوٹا سا بچہ میرے پاس آیا۔ اس نے مجھ سے پوچھا نہیں کہ تم کون ہو؟ کہاں سے آئی ہو؟ بلکہ بڑے پیار سے میرے سامنے پانی کا گلاس کر دیا۔ جب میں نے پانی پی لیا تو ایک اور بچہ پیچھے سے آیا اور خالی گلاس مجھ سے لے لیا۔ یہاں تو بڑے اور بچے بھی محبت کے سفیر ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب جلسہ کی حاضری بتائی تو کہنے لگیں کہ عیسائیوں کو اس سے دس گنا کی تعداد میں شامل ہونا چاہئے اور سیکھنا چاہئے کہ مہذب معاشرہ میں ایک دوسرے کا باہمی احترام کیسے کیا جا سکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کے بعد کہنے لگیں:

اتنا بڑا آدمی اتنے پیار سے اور دھیمے لہجہ میں سنوار سنوار کر سمجھا کر بات کرتا ہے جو میرے لئے ناقابلِ یقین ہے۔ کسی کو لیڈری مل جائے تو وہ عوام سے اوّل تو ملنا ہی گوارا نہیں کرتا اور اگر مل لے تو اُس کی باتوں اور اُس کے لہجہ سے پتہ چل جاتا ہے کہ وہ کہہ رہا ہوتا ہے کہ میں تم سے بڑا ہوں۔ لیکن امام جماعت احمدیہ بہت ہی پیار سے اور دل کو موہ لینے والے انداز میں بات کرتے ہیں جو دنیاوی لیڈروں میں دیکھنے کو نہیں ملتا۔

میں نے حضور انور کے تمام خطابات اور تقاریر سنی ہیں۔ ان سے میرے علم میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ عورتوں اور جہاد کے بارہ میں بھی بہت سی مزید معلومات ملی ہیں۔

☆ ایک مہمان ’وہان واگان یانٗ‘ (Agekjan Ajasztan) صاحب بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ کاروباری آدمی ہیں اور کسی وقت فوج میں بھی رہ چکے ہیں۔ وہ کہنے لگے:

جلسہ کی وُسعت کے باوجود انتظامات اور نظم وضبط مثالی تھا۔ اس جلسہ کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے ساتھ تعلقات میں مزید گہرائی پیدا ہوتی ہے۔

ہنگری کے مبلغ نے بتایا: حضور انور کے ساتھ جب ملاقات ہوئی تو حضور انور نے انہیں پہچان لیا۔ اس پر وہ بہت حیران ہوئے اور بڑے فخر سے بتانے لگے کہ حضور کثرت کے ساتھ لوگوں سے ملتے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ مجھے جانتے ہیں۔

☆ ہنگری سے ایک نوجوان Mr Mahud Albakree صاحب جن کا تعلق اردن سے ہے اور ہنگری میں طالبعلم ہیں وہ بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ وہ کہنے لگے کہ:

میں نے جماعت احمدیہ کے بارہ میں کئی سال پہلے سُن رکھا تھا، مگر ہنگری آکر پہلی مرتبہ کسی احمدی سے براہِ راست رابطہ ہوا ہے۔ امام جماعت احمدیہ کے ساتھ ملاقات ایک یادگار لمحہ تھا جو دل کو چھو لینے والا تھا۔ میں نے جلسہ پر امن اور برداشت جیسی باتیں سیکھیں جس پر ہر احمدی عمل پیرا ہے۔

☆ ہنگری سے ایک مہمان Mr Gabor Tamas (گیبر ٹامس) نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

جو مذہبی ماحول، امن، انسانیت اور اخوت یہاں دیکھنے کا موقع ملتا ہے اور اس سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملتا ہے وہ دنیا میں کہیں بھی نہیں ہے۔ میں نے امریکہ میں بھی بطور پادری ایک لمبا عرصہ کام کیا ہے اور کافی دنیا دیکھی ہے لیکن یہ ماحول میں نے آج تک کہیں نہیں دیکھا۔

احمدی لوگ بڑے خوش قسمت ہیں کہ ان کے پاس ایک محبوب لیڈر ہے جو احمدیوں سے محبت کرتا ہے اور اُن کی ہر وقت رہنمائی کرتا ہے۔ اس جلسہ میں شامل ہو کر میں اپنے ایمان کو مضبوط محسوس کرتا ہوں۔

آپ کی جماعت دن بدن بڑھ رہی ہے اور ہم (عیسائی) دن بدن کم ہو رہے ہیں۔ ہمارے چرچ خالی ہو رہے ہیں۔ امام جماعت احمدیہ نے بھی یہی بتایا ہے کہ مادیت بڑھ رہی ہے اور روحانیت کم ہو رہی ہے۔ ہمیں لوگوں کو بتانا ہوگا کہ ہمارا ایک مالک ہے اور اُس کو مان کر ہی دنیا میں امن کا قیام ہو سکتا ہے۔ امام جماعت احمدیہ نے بالکل صحیح فرمایا ہے۔ یہی ہمارا مشن ہے اور اس کے لئے خالص ہو کر مسلسل جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔

ہنگری کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات چھ بج کر پندرہ منٹ تک جاری رہی۔

آخر پر وفد کے تمام ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔